



## سوال

(525) اوقات ممانعت میں تحیۃ المسجد کی اجازت حریم کی ساتھ مخصوص نہیں ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تحیۃ المسجد عصر اور صبح کی نماز کے بعد ہر مسجد میں جائز ہے۔ یا صرف حریم شریفین میں اس کی اوقات ممانعت میں اجازت ہے حتیٰ کہ حریم شریفین کی دیگر مساجد میں بھی اجازت نہیں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا صحیح قول یہ ہے کہ آدمی جب بھی مسجد میں داخل ہو تحیۃ المسجد پڑھے خواہ نماز کی ممانعت کا وقت ہی کیوں نہ ہو اور خواہ مسجد کوئی بھی ہو تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے عموم پر عمل ہو جائے کہ:

«اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یرکعتین» (صحیح البخاری)

”تم میں سے کوئی جب بھی مسجد میں آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔“ (متفق علیہ)

باقی رہیں وہ احادیث جن میں طلوع و غروب و استواء آفتاب اور بعد از عصر نماز پڑھنے کی ممانعت ہے تو انہیں فرائض اور ذوات اسباب مثلاً تحیۃ المسجد اور طواف کی دو رکعت کے علاوہ مطلق نوافل پر محمول کیا جائے گا۔ لیکن تحیۃ المسجد اور طواف کی دو رکعت کو عصر کے بعد صبح کے بعد اور دیگر تمام ممنوع اوقات میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ (فتویٰ کمیٹی)  
صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 432

محدث فتویٰ